DATE: ___/___/______ DAY: ___/___/______

نام: خشمہ بنگش
آسائنمنٹ: ۰۲

سوال نمبر: ۰۱

روزہ:

اسلام دین فطرت ہے جو انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی کو سنوارنے کے لیئے مکمل ہدایات فراہم کرتا ہے۔ اس کے پانچ بنیادی رکن ہیں۔ جن میں سے ایک روزہ ہے۔ اور یہ ایک مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ روزہ بظاہر تو کھانے پینے اور اپنی نفسانی خواہشات سے رکنے کا نام ہے لیکن اصل میں یہ ایک ہمہ گیر عبادت ہے جس کے اثرات انسان کی روح، اخلاق، صحت اور معاشرے تک پھیلتے ہیں۔ قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں روزے کی اہمیت اور مقاصد کو بہت واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

← روزہ کی تعریف:

لفظ روزہ عربی زبان کے لفظ "صوم" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے رُک جانا اور باز رہنا۔ روزہ کا اصطلاحی معنی ہے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک اللہ کی رضا کے لیئے کھانے پینے اور نفسانی خواہش سے رُکے رہنا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیئے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیئے گئے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" (البقرہ: 183)

Scanned with CamScanner

اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ نہ صرف
اُمتِ محمدیہ بلکہ سابقہ اُمتوں پر بھی فرض
رہا ہے۔ نبی کریمؐ نے اسے اسلام کے بنیادی
ستونوں میں شمار کیا ہے اور ارشاد فرمایا
"اسلام پانچ چیزوں پر قائم ہے: کلمہ شہادت،
نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا
اور حج کرنا" (بخاری و مسلم)

← **روزہ کا مقصد:** روزے کا محض کھانے پینے سے رُکنا نہیں
بلکہ یہ ایک ہمہ گیر تربیت ہے:

۱. **تقویٰ اور پرہیزگاری:** قرآن مجید کے مطابق روزے
کا اصل مقصد تقویٰ ہے۔ روزے میں انسان اپنی
خواہشات پر قابو پاتا ہے اور گناہوں سے بچنے کی صلاحیت
حاصل کرتا ہے۔ ایسا اسلیئے کیونکہ جب روزے کے
دوران انسان جائز چیزوں سے بھی اللہ کی خاطر منع
ہو جاتا ہے تو ناجائز چیزوں کو چھوڑنا اُس کے لیئے
آسان ہو جاتا ہے۔

۲. **روحانی قربت:** روزہ بندے اور رب کے درمیان خلوص
اور تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔ روزہ انسان کی روحانی
تربیت کرتا ہے اور انسان کے دل کو اللہ کی یاد اور
خشیت سے معمور کر دیتا ہے۔ حدیث قدسی میں
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "روزہ میرے لیئے ہے اور میں
ہی اس کا اجر دونگا" (بخاری)

اخلاقی تربیت: روزہ انسان کو صبر، برداشت اور ضبطِ نفس سکھاتا ہے۔ اس کے علاوہ روزہ جھوٹ، بدگوئی، غیبت سے روکتا ہے اور اپنے غصے اور زبان پر قابو پانا سکھاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "روزہ آدھا صبر ہے" (ابن ماجہ)

۴. **معاشرتی مساوات:** روزہ غریب امیر کو ایک ہی سطح پر لے آتا ہے۔ امیر شخص بھوک پیاس برداشت کرکے غریب کی حالت کو سمجھتا ہے اور اُس کے دکھ درد کا احساس کرتا ہے۔ یہی احساس معاشرے میں ہمدردی سخاوت اور ایثار کو بڑھاتا ہے۔

۵. **سماجی و معاشی اصلاح:** روزہ زکوٰۃ اور خیرات کی طرف رغبت پیدا کرتا ہے۔ جس سے معاشرے میں غربت کم ہوتی ہے اور مساوات بڑھتی ہے۔ رمضانِ مبارک میں اجتماعی عبادت جیسے کہ تراویح اور افطار سے بھائی چارہ اور یکجہتی کو فروغ ملتا ہے۔

۶. **جسمانی صحت اور توازن:** روزہ جسم کو غیر ضروری غذاؤں اور عادات سے نجات دلاتا ہے۔ طبی ماہرین بھی مانتے ہیں کہ روزے کے دوران جسم سے غیر ضروری زہریلے مادے خارج ہوتے ہیں اور نظامِ انہضام کو آرام ملتا ہے اور انسان کی صحت میں بہتری آتی ہے۔

۷ **روزہ کن پر فرض نہیں:**

روزہ ہر اُس مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اگر انہیں جو کہ مندرجہ ذیل کمزوریاں اور مجبوریاں لاحق نہیں ان کو مدِنظر رکھ کر بعض طبقات کو مستثنیٰ قرار دیا ہے

۱. **عاقل نہ ہو:**

روزہ اسی شخص پر فرض ہے جو عقل و شعور رکھتا ہو۔ مجنون یا بے ہوش انسان پر روزہ فرض

DATE: __/__/__ DAY: __/__/__

نہیں۔ رسولؐ نے فرمایا
"تین پر قلم (ذمہ داری) اٹھا لیا گیا: سونے سے جب تک جاگ نہ جائے، جنون سے جب تک ہوش میں نہ آئے۔ اور بچے جب تک بالغ نہ ہو"

۰۲ نابالغ:
نابالغ شخص پر روزہ فرض نہیں البتہ والدین کو چاہئے کہ انہیں آہستہ آہستہ روزے کی عادت ڈالیں تاکہ بلوغت پر آسانی سے فرض ادا کر سکیں۔

۰۳ مریض یا سخت بیمار
جو شخص صحت مند ہے اور اس کو روزہ رکھنے سے نقصان نہیں ہوتا تو اُس پر روزہ فرض ہے اس کے برعکس اگر مریض ہے اور وہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تو شریعت نے اُسے رخصت دی ہے کہ وہ بعد میں قضا روزے رکھے۔ قرآن میں ہے:
"اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے سختی نہیں"

۰۴ مسافر:
سفر کی مشقت کی وجہ سے روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے۔ لیکن بعد میں قضا رکھنے ہونگے۔

۰۵ بوڑھے اور کمزور:
بوڑھے اور کمزور افراد جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ فدیہ دے سکتے ہیں۔

۰۶ حیض اور نفاس کے ایام:
حیض اور نفاس کی حالت میں روزہ جائز نہیں البتہ بعد میں قضا رکھنا فرض ہے۔

DATE: __/__/__

DAY: __/__/__

روزہ کن پر فرض ہے؟

فقہ اسلامی کے مطابق روزہ ہر ایسے مسلمان پر فرض ہے جو:

۱. بالغ:

روزہ ہر بالغ انسان پر فرض ہے البتہ بچے بالغ ہونے تک مکلف نہیں

۲. عاقل ہو:

وہ ہر انسان جو عاقل ہو یعنی اُسکی عقل سلامت ہو اُس پر روزہ فرض ہے مجنون پر روزہ فرض نہیں

۳. صحت مند ہو:

ہر وہ انسان جوکہ صحت مند ہو اور طاقت رکھتا ہو اُس پر روزہ فرض ہے۔

۴. مقیم ہو:

اگر وہ مقیم ہو تو روزہ فرض ہے سفر کی مشکلات کی وجہ سے رخصت ہے لیکن قضا لازم ہے

۵. اسطاعت والا:

ہر وہ شخص جو استطاعت والا ہو یعنی بوڑھا یا شدید ضعیف نہ ہو۔

← روزہ کے اثرات:

۱. روحانی اثرات:

روزہ رکھنے سے انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے اور اسکی عبادت میں اخلاص بڑھتا ہے۔ اسکے علاوہ انسان کے دل میں تقویٰ اور خشیت پیدا ہوتی ہے۔

۲. اخلاقی اثرات:

روزہ انسان اخلاق میں بھی مثبت اثرات پیدا کرتا ہے۔ صبرو برداشت کی عادت بنتی ہے اور زبان اور کردار کی حفاظت ہوتی ہے۔ روزے میں

DATE: __/__/____

DAY: __/__/____

انسان صرف اپنی بھوک پیاس پر قابو کرنا نہیں سیکھتا بلکہ جھوٹ، غیبت اور بدکرداری سے بھی اجتناب کرتا ہے اور اس بری عادت پر بھی قابو پا لیتا ہے۔

۳. جسمانی اثرات:

روزے سے انسان کے جسم کو بھی کئی فائدے ہوتے ہیں جیسا کہ جسمانی نظام کو سکون ملتا ہے۔ فاسد مادے خارج ہوتے ہیں اور قوتِ مدافعت بڑھتی ہے۔

۴. سماجی اثرات:

روزہ رکھنے سے امیر کو بھی غریب کی بھوک اور تکلیف کا احساس ہوتا ہے۔ اس سے مساوات اور ہمدردی کو فروغ ملتا ہے۔ غرباء اور مساکین کی مدد بڑھتی ہے اور معاشرے میں اتحاد اور یکجہتی پیدا ہوتی ہے۔

۵. معاشی اثرات:

روزہ سے فضول خرچی اور اسراف کی روک تھام ہوتی ہے۔ ماہ رمضان میں لوگ صدقہ اور خیرات زیادہ سے زیادہ کرتے ہیں اور صدقہ و خیرات کے ذریعے دولت کی تقسیم ہوتی ہے جسکی وجہ سے تمام سفید پوش اور غرباء کی مدد ہوتی ہے۔

۶. تہذیبی و سیاسی اثرات:

رمضان اُمت مسلمہ کی اجتماعی وحدت کی علامت ہے۔ یہ عبادت تہذیبی شناخت کو زندہ رکھتی ہے اور اُمت میں دینی و ملی شعور پیدا ہوتا ہے۔

DATE: __/__/__
DAY: __/__/__

تجزیہ:

اسلام نے روزے کو ہر مسلمان پر فرض کیا لیکن انسانی کمزوریوں کو دیکھ کر مستثنیات بھی بیان کر دیں یہ اعتدال اسلام کی وسعت اور آسانی کی دلیل ہے روزے کا اثر صرف انفرادی نہیں بلکہ اجتماعی بھی ہے یہ فرد کو اللہ کا بندہ بناتا ہے اور معاشرے کو ہمدردی مساوات اور اتحاد کی تعلیم دیتا ہے۔

← نتیجہ:

روزہ اسلام کی جامع ترین عبادت ~~ہے~~ میں سے ہے جو انسان کی انفرادی، اخلاقی اور اجتماعی زندگی پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ تقویٰ، صبر اور مساوات کی عملی تربیت ہے۔ اسلام نے روزے کو عام اصول کے تحت فرض کیا لیکن کمزور طبقات کو رخصت دے کر آسانی کا پہلو رکھا۔ یہی اعتدال اسلام کی اصل روح ہے اور یہی روزے کا مقصد ہے کہ انسان اپنے رب کے قریب ہو اور متقی بن جائے۔

سوال نمبر: ۵۲

حج:

← تعارف:

حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رُکن ہے۔ جو کہ ہر صاحب حیثیت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ لغوی اعتبار سے حج کا مطلب ہے "ارادہ کرنا" اور اس کا اصطلاحی مطلب ہے بیت اللہ کی زیارت، مخصوص ایام میں مخصوص افعال ادا کرنا۔

Scanned with CamScanner

DAY: __/__/__

قرآن کریم میں (سورۃ آلِ عمران: ۹۷) اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو اِس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔"

رسولِ اکرمؐ نے فرمایا:

"جس نے حج کیا اور اِس دوران کوئی ادر بے حیائی اور گناہ نہ کیا تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے آج ہی ماں کے بطن سے پیدا ہو۔" (بخاری و مسلم)

← حج کی فرضیت اور شرائط:

اسلام میں حج ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔ اس کی فرضیت قرآن و سنت اور اجماعِ امت سے ثابت ہے۔ ایک مسلمان پر حج تب فرض ہوگا جب یہ تمام شرائط پوری ہوں۔

1. مالی استطاعت:

انسان کے پاس اتنے وسائل ہوں کہ وہ آنے جانے کا خرچ اٹھا سکے اور اہل و عیال کی ضروریات پوری رہیں۔

2. جسمانی استطاعت:

جسمانی استطاعت سے مراد ہے انسان کا صحت مند ہونا تاکہ سفر اور مناسکِ حج کی ادائیگی کر سکے۔

3. راستے کا امن:

یعنی حج کے راستے میں امن اور سلامتی ہو اور کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔

Scanned with CamScanner

DATE: ___/___/___ DAY: ___/___/___

4. وقت کی موجودگی:

~~حج صرف مخصوص ایام یعنی ذوالحجہ ذوالحجہ میں فرض ہے اور ان ایام کے بغیر ادا نہیں ہو سکتا۔~~

5. اسلام:

غیر مسلم پر حج فرض نہیں۔ اسلام قبول کرنے کے بعد ہی حج کی فرضیت عائد ہوتی ہے۔

6. عاقل:

دیوانہ یا مجنون پر حج فرض نہیں ہوگا کیونکہ وہ عبادت کی نیت اور شعور نہیں رکھتا۔

7. بالغ:

نابالغ پر حج فرض نہیں۔ اگر بچپن میں کرے تو نفل شامل ہوگا۔ بالغ ہونے پر دوبارہ فرض کرنا ہوگا۔

8. آزادی:

غلام یا قیدی پر حج فرض نہیں کیونکہ وہ آزاد سفر نہیں کر سکتا۔

9. محرم (عورتوں کے محرم کا ہونا):

عورتوں کے لیے محرم (شوہر، باپ، بھائی، بیٹا وغیرہ) کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ بغیر محرم کے حج فرض نہیں۔

← حج کی ادائیگی کی شرائط:

جب حج فرض ہو جائے تو ادا کرنے کے لیئے بھی چند شرائط ہیں۔

1. **وقت کا ہونا:** حج صرف مخصوص ایام یعنی ذوالحجہ میں فرض ہے اور ان ایام کے بغیر حج نہیں ادا ہو سکتا۔

2. **احرام باندھنا:** نیت کے ساتھ احرام باندھنا ضروری ہے

3. **مخصوص مقامات پر مناسک ادا کرنا:** تیسری شرط مخصوص مقامات یعنی عرفات، مزدلفہ، منیٰ صفا مروہ وغیرہ پر مناسک ادا کرنا

← مناسکِ حج (ارکان و مراحل):

حج کے مناسک 8 ذوالحجہ سے 13 ذوالحجہ تک ادا کیئے جاتے ہیں یہ ایام روحانیت، قربانی اور بندگی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ درج ذیل مناسک ترتیب وار ادا کیئے جاتے ہیں۔

1. **احرام:** حج کا آغاز احرام باندھنے سے ہوتا ہے حاجی مخصوص مقام پر غسل کر کے دو سفید کپڑے پہنتا ہے نیت کرتا ہے اور تلبیہ پڑھتا ہے " **لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک** .... یہ سفید لباس مساوات، عاجزی اور بندگی کی علامت ہے۔

2. **مکہ مکرمہ میں طوافِ قدوم:** مکہ پہنچ کر حاجی خانہ کعبہ کا طواف کرتا ہے۔ یہ اللہ کے گھر کے گرد گھومنے کا عمل دراصل بندگی اور مرکزیت توحید کی علامت ہے

3. **وقوفِ عرفات:** 9 ذوالحجہ کو میدان عرفات میں قیام حج کا سب سے اہم رکن ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا " **حج عرفات ہی ہے یہ دن مغفرت، دعا**

اور توبہ کا دن ہے"

4. **مزدلفہ میں قیام:** مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں اکٹھی پڑھی جاتی ہے۔ حاجی یہاں رات گزارتا ہے۔ اور کنکریاں جمع کرتا ہے۔ یہ مقام سکون، صبر اور وقار کی تربیت دیتا ہے۔

5. **منیٰ میں رمی جمار:** 10، 11، 12 ذو الحجہ کو شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ یہ عمل شیطان سے بیزاری گناہوں سے توبہ اور صبر کی علامت ہے۔

6. **قربانی:** 10 ذوالحجہ کو قربانی کی جاتی ہے۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کی یادگار ہے۔ یہ عمل اخلاص، قربانی اور اطاعت الٰہی کی علامت ہے۔ قرآن میں فرمایا گیا: **(سورۃ الحج ایت: 37) "نہ ان کا گوشت اللہ تک پہنچتا ہے، اور نہ ان کا خون، بلکہ تمہاری تقویٰ اللہ تک پہنچتی ہے۔"**

7. **حلق یا قصر:** قربانی کے بعد سر منڈوانا یا بال کٹوانا عاجزی اور گناہوں کی علامت ہے۔

8. **طوافِ افاضہ:** یہ فرض طواف ہے جو قربانی کے بعد کیا جاتا ہے یہ طواف حج کے مکمل ہونے کی علامت ہے۔

9. **طوافِ وداع:** واپسی سے قبل الوداعی طواف ادا کیا جاتا ہے۔ یہ محبت اور عقیدت کا آخری اظہار ہوتا ہے۔

← مقاصدِ حج:

حج کا مقصد محض رسومات ادا کرنا نہیں بلکہ ایک جامع روحانی تربیت ہے۔

1. **توحید کا اعلان:** سب ایک قبلے کی طرف متوجہ ہوکر اللہ کی واحدانیت کا اقرار کرتے ہیں۔

2. **اخوت و مساوات:** رنگ، نسل اور قومیت کا فرق مٹ جاتا ہے۔

3. **صبر و استقامت:** گرمی، مشقت اور قربانی انسان کو ضبط و صبر سکھاتی ہے

Scanned with CamScanner

DATE: __/__/__ DAY: __/__/__

5. **توبہ و مغفرت:** حاجی اپنے گناہوں سے تائب ہو کر پاکیزہ بنتا ہے

6. **قربانی و ایثار:** مال، وقت اور آرام قربان کر کے بندہ اطاعتِ الٰہی کا مظاہرہ کرتا ہے۔

← حج کے انفرادی اور اجتماعی اثرات:

حج فرد اور اُمت دونوں پر گہرے اثر چھوڑتا ہے

1. **انفرادی اثرات:**

حج ایک ایسی عبادت ہے جس سے روحانی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ انسان میں عاجزی شکر اور عاجزی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور بندہ گناہوں سے پاک ہو کر نئی زندگی شروع کرتا ہے۔

2. **اجتماعی اثرات:**

حج نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی اثرات بھی چھوڑتا ہے۔ مسلمانوں کے درمیان اتحاد و یگانگت کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ اُمتِ مسلمہ کو ایک مرکز اور مقصد پر جمع ہونے کا پیغام ملتا ہے۔ معاشرتی برابری اور بھائی چارے کا سبق ملتا ہے۔

← نتیجہ:

حج ایک جامع عبادت ہے جو مسلمان کو دل جسم اور روح کے تمام پہلو سے جھنجھوڑتی ہے۔ یہ بندگی، قربانی، اتحاد اور تقویٰ کی ایسی درسگاہ ہے جہاں سے انسان پاکیزہ ہو کر نکلتا ہے۔ جو دل سے حج کرتا ہے اُس کی زندگی بدل جاتی ہے اور وہ اللہ کے قریب ہو جاتا ہے

Scanned with CamScanner